فَإِذَا جَاءتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى

پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا۔

النَّازِعَات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. قسم ہے (ان فرشتوں کی) گھسیٹ لانے والوں کی (روح کو)، ڈوب کر۔
2. اور بند چھڑا دینے والوں (فرشتوں) کی، کھول کر۔
3. اور پیرنے (تیرنے) والوں کی پیرنے (تیرنے) پر۔
4. پھر آگے بڑھتے (سبقت لیجاتے) دوڑ کر۔
5. پھر کام بناتے حکم (احکامِ الٰہی) سے۔
6. جس دن کانپے کانپنے والی (زمین)،
7. اسکے پیچھے دوسری (دوسرا جھٹکا)۔
8. کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں۔
9. ان کے تیور خوفزدہ ہیں۔

10. لوگ کہتے ہیں: کیا ہم پھر آئیں گے اُلٹے پاؤں (پہلی حالت میں)؟
11. کیا جب ہو چکیں ہم ہڈیاں کھوکھری (کھوکھلی)؟
12. بولے تو تو یہ پھر آنا ٹوٹا (خسارہ) ہے۔
13. سو وہ تو ایک جھڑکی (ڈانٹ) ہے۔
14. پھر تبھی وہ آ رہے میدان (حشر) میں۔

---

15. کچھ پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی ؟

16. جب پکارا اس کو اسکے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طویٰ ۔

17. جا فرعون پاس، اس نے سر اٹھایا (سرکش ہوا) ۔

18. پھر کہہ، تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے ؟

19. اور راہ بتاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف، پھر تجھ کو ڈر رہو (اسکا) ۔

20. پھر دکھائی اس کو وہ بڑی نشانی ۔

21. پھر جھٹلایا اور نہ مانا،

22. پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا،

23. پھر سب کو جمع کیا، پھر پکارا ۔

24. تو کہا، میں ہوں رب تمہارا سب سے اوپر ۔

25. پھر پکڑا اس کو اللہ نے، سزا میں پچھلی (آخرت) کے اور پہلی (دنیا) کے ۔

26. بیشک اس میں سوچ کی جگہ (سامان عبرت) ہے، جس کو ڈر ہے (اللہ کا) ۔

27. کیا تم مشکل ہو بنانے یا آسمان ؟ اُس (اللہ) نے وہ بنایا،

28. اُونچی کی اسکی بلندی، پھر اس کو صاف (توازن) کیا ۔

29. اور اندھیری کی رات اسکی، اور کھول نکالی اسکی دھوپ (دن)،

30. اور زمین کو اس پیچھے صاف (ہموار) بچھایا ۔

31. نکالا اس سے اسکا پانی اور چارہ،

32. اور پہاڑوں کو بوجھ (زمین کا لنگر) رکھا،

33. کام چلانے کو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے ۔

34. پھر جب آئے وہ بڑا ہنگامہ (آفت)،

35. جس دن یاد کرے آدمی جو کمایا،

36. اور نکال رکھی (دکھائی جائے) دوزخ، جو چاہے دیکھے۔

37. سو جس نے شرارت (سرکشی) کی،

38. اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا،

39. سو دوزخ ہی ہے ٹھکانا (اسکا)۔

40. اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے، اور روکا جی کو چاؤ (خواہشات) سے،

41. سو (بیشک) بہشت ہی ہے ٹھکانا۔

42. تجھ سے پوچھتے ہیں، وہ گھڑی کب ہے، ٹھہراؤ (وقوع) اس کا؟

43. تو کس بات میں (کیا سروکار) ہے اسکے مذکور (ذکر) سے؟

44. تیرے رب تک ہے پہنچ اس کی (علم قیامت کا)۔

45. تُو تو ڈر سنانے کو ہے، اس کو جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔

46. ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے اسکو (قیامت)، کہ دیر نہیں لگی (دنیاوی زندگی میں) انکو، مگر ایک شام یا صبح اسکی۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com